اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۲۸ | ۱۴ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش | ۸ جمادی الآخری ۱۳۵۹ھ | ۱۴ جولائی ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۵۹

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی

اور

گاندھی جی

گاندھی جی کے لئے اپنے دل میں عزت و احترام کے جذبات رکھنے کے باوجود ان کے سیاسی نظریات سے کئی بار ہمیں اختلاف کے مواقع پیش آئے ہیں لیکن ہم حتے الوسع ان کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ لیکن جب وہ میدان سیاسیات کو چھوڑ کر مذہبیات میں دخل دیں۔ اور بالخصوص اسلامیات کے متعلق کوئی ایسا نظریہ اپنے ساتھ عقیدت رکھنے والے نوجوانوں میں رواج دینا چاہیں جو درست نہ ہو۔ تو اس کی تردید ناگزیر ہو جاتی ہے :۔

حال میں گاندھی جی نے فلسفہ عدم تشدد کے علم بردار کی حیثیت سے اہل یورپ کو جو پیغام امن دیا ہے۔ یعنی ظالم اور جابر ڈکٹیٹروں کے آگے اپنا سب کچھ رکھ دو۔ گھر بار۔ مال و اسباب جس چیز پر وہ قبضہ کرنا چاہیں۔ انہیں کر لینے دو۔ اس پر ان کے کسی عقیدت مند مگر برائے نام مسلمان نے اپنی مذہبی بے غیرتی اور جہالت کا ثبوت دیتے ہوئے ان سے دریافت کیا۔ کہ :۔

"ہمارے پیغمبر (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا اسوہ اور تعلیم آپ کے پیش کردہ نظریہ سے مختلف ہے۔ مجھے کس کی پیروی کرنی چاہیئے۔ آپ کی۔ یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی"!

گاندھی جی نے اسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ :۔

"جس طرح ایک معمولی شہری سپاہی کے فرائض نہیں سمجھ سکتا۔ اسی طرح ایک معمولی انسان ایک پیغمبر کے افعال پر کوئی نکتہ چینی نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی ان کی نقل کر سکتا ہے۔ اگر آج میں موٹر چلانا شروع کر دوں۔ تو بلا شک وشبہ میں اپنے آپ کو اور موٹر کو ایک خطرہ میں دھکیل دوں گا۔ اور بہت ممکن ہے کہ میں موت کے دروازے پر دستک دینے لگوں۔ اور آپ سوچیں۔ اگر میں ایک پیغمبر کی نقل کرنا شروع کر دوں۔ تو میری حماقت اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گی۔ اور میری حرکت اس سے زیادہ خطرناک کیا ہو سکتی ہے" (ملاپ ۹ جولائی)

اس سوال وجواب سے اول تو زمانہ حال کے ان مسلمانوں کی حالت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع بھی گاندھی جی سے اجازت حاصل کر کے کرنا چاہتے ہیں پھر گاندھی جی نے گو مشورہ یہی دیا ہے۔ کہ ایک مسلمان کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرنا چاہیئے لیکن ساتھ ہی یہ کہا کہ کوئی انسان ایک پیغمبر کے افعال کی نقل نہیں کر سکتا۔ یہ اثر پیدا کرنا چاہا ہے۔ کہ مسلمان اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم پر عمل نہ کریں۔ تو ان کے لئے کوئی حرج کی بات نہیں۔ کیونکہ ان سے عمل کیا ہی نہیں جا سکتا۔ لیکن انبیاء اگر دنیا میں کوئی ایسی ہستی ہوتے ہیں۔ کہ عوام ان کی نقل کر ہی نہیں سکتے۔ تو پھر ان کی بعثت کی غرض ہی مفقود ہو جاتی ہے۔ وہ تو دنیا میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس لئے بھیجے جاتے ہیں۔ کہ اس کی مخلوق کو ایک ایسا اسوہ مل جائے جس پر چلتے ہوئے وہ فلاح کو پا سکے۔ ہر وہ حکم جو ان کے ذریعہ نازل ہوتا ہے پہلے وہ خود اس پر عمل کر کے دکھاتے اور بتاتے ہیں کہ وہ انسان کے لئے کوئی ناقابل برداشت بوجھ یا ناقابل عمل امر نہیں ہے۔ وہ تو بھیجے ہی اس لئے جاتے ہیں۔ کہ دوسرے لوگ ان کی نقل کر سکیں۔ وہ اس تعلیم کا ایک زندہ ماڈل ہوتے ہیں۔ جو ان کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوتی ہے۔ اس میں شبہ نہیں۔ کہ ان کی روحانی استعدادیں اور خدا تعالےٰ سے تعلق دوسروں کی نسبت بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اتنا بڑھا ہوا کہ کوئی دوسرا انسان اس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتا۔ یہ بھی صحیح ہے۔ کہ اپنے عرفان اور ایمان کے بلند درجات کے لحاظ سے اپنے خدا کے احکام کی غرض وغایت اور اس کی نہاں در نہاں حکمتوں اور مصلحتوں کے پیش نظر جس شعور کے ساتھ وہ احکام الٰہی کی پیروی کرتے ہیں۔ دوسرے نہیں کر سکتے۔ لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ دوسروں کے لئے ان کی نقل کرنا ناممکن ہوتی ہے۔ اور ایسا خیال کرنا بھی حماقت میں داخل اور اپنے آپ کو موت کے دروازے پر دستک دینے کے مترادف بنانا ہے۔ دیگر مذاہب کی تعالیم کے متعلق اس وقت کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ وہ اپنی اصلی اور صحیح صورت میں دنیا میں موجود نہیں ہیں لیکن اسلام نے جو بات بھی دنیا کے سامنے پیش کی ہے۔ وہ قابل عمل ہے اور اس کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس پر انسان کے لئے عمل کرنا ناممکن ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ کوئی ایسا بوجھ نہیں جسے اٹھایا نہ جاسکے۔ اور اس لحاظ سے یہ خیال صحیح نہیں۔ کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے افعال کی نقل و حرکت کرنا ایسا ہی ہے۔ جیسے کسی ناواقف انسان کا موٹر چلانا۔ اور اس طرح اپنے لئے موت کو دعوت دینا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ سلامتی اور حفاظت کی راہ اگر کوئی ہے تو یہی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی پوری پوری کی جائے چنانچہ اسلام نے یہی تعلیم دی ہے۔ کہ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ یعنی تم میں پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہترین نمونہ ہیں۔ اسے پیش نظر رکھ کر عمل کرو۔ اس سے بُعد اور دُوری خطرناک ہلاکت کا رستہ ہے۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کمالات میں سے ایک کمال یہ بھی ہے۔ کہ آپ نے جو تعلیم دی۔ اس پر عمل کرکے دکھایا۔ اور اس طرح زندگی کے ہر شعبہ کے لئے ایک مکمل نمونہ چھوڑا۔

پس گاندھی جی کا مسلمانوں کو اس رستہ پر لگانا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی نقل کرنا خطرناک ہے۔ اور اسے ایسے انداز میں پیش کرنا۔ کہ گویا آپ کے مرتبہ کی بلندی اور مقام کی رفعت کا یہی تقاضہ ہے۔ ایک ایسا زہر ہے جو شکر میں لپیٹ کر پیش کیا جائے۔ مسلمانوں کو اس سے بچنے کی پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ وفا ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج پاؤں کے انگوٹھے پر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تاحال علیل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو آج بخار سے آرام رہا۔

آج بعد نماز جمعہ ضلع گورداسپور کے ۲۰ اصحاب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کی۔

بعد نماز جمعہ ۵۰ مجاہدین کو ضلع گورداسپور کے بیس حلقوں میں تبلیغ کے لئے ہدایات دے کر روانہ کیا گیا۔ یہ تمام مجاہدین جامعہ احمدیہ کے اساتذہ اور طلبا ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا کریں۔ انہوں نے پندرہ پندرہ دن تبلیغ کے لئے وقف کئے ہیں اور تمام اپنے خرچ پر جا رہے ہیں۔ یہ وفد اپنے رنگ میں پہلا وفد ہے۔

گزشتہ شب محلہ دارالعلوم میں بعض مکانات میں نقب زنی کی وارداتیں ہوئیں بابو محمد امیر صاحب پنشنر اور ماسٹر علی احمد صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول کو نقصان اٹھانا پڑا۔ اور بعض مکانات میں بھی نقب زنی کی کوشش کی گئی۔ مگر کوئی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

درخواست ہائے دُعا: (۱) حاجی غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کریام ایک عرصہ سے بیمار اور سول ہسپتال امرتسر میں زیر علاج ہیں (۲) محمد اعظم صاحب پشاور کو بعض دشمن ایک مقدمہ میں پھنسا کر نقصان پہونچانے کے درپے ہیں۔ (۳) محمد شریف صاحب پٹواری سرگودھا چک ۳۵ پر ایک فوجداری مقدمہ دائر ہے۔ ان سب کے لئے دعا کی جائے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے

ایک رؤیا کے متعلق شہادتیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے جس رؤیا کے پورے ہونے کا ذکر ۲۱ ماہ احسان مطابق ۲۱ جون کے خطبہ جمعہ میں فرمایا اور جو ۲۸ احسان کے "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے۔ اس کے متعلق مولوی سید محمد ہاشم صاحب مولوی فاضل عربک مدرس بوچھال کلاں ضلع جہلم نے حسب ذیل شہادت لکھ کر ارسال کی ہے:۔

میں بھی شہادت دیتا ہوں کہ حضور کا وُہ رؤیا جو حضور نے گورنمنٹ برطانیہ کے خفیہ کاغذات اور فرانس سے الحاق کے متعلق دیکھا تھا۔ میں نے بھی حضور سے مسجد مبارک میں بعد نماز عصر اواخر اگست میں سنا تھا۔ اور مولوی فرزند علی صاحب مکرم نے بھی وہیں یہ رؤیا سنا تھا۔ میں نے اسی روز یہ رؤیا مکرم ماسٹر محمد طفیل صاحب کو بعد نماز مغرب مسجد نور میں سنایا تھا کہ حضور نے یہ رؤیا دھرم سالہ میں دیکھا ہے۔ اور آج مسجد مبارک میں سنایا ہے۔ اس کے وقوع میں آنے سے قبل جو خطبہ حضور نے بیان فرمایا۔ اور جس میں ادھر اشارہ تھا۔ وہ پڑھنے کے بعد میں نے بوچھال کے چند غیر احمدی لوگوں کو بھی یہ رؤیا سنایا تھا۔ ابھی برطانیہ کی طرف سے Franco British Union کی پیشکش نہ ہوئی تھی۔

نیز ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز لکھتے ہیں۔ میں نے یہ خواب گزشتہ سال دھرم سالہ میں سنا تھا۔

اللہ اور رسول کا نام دنیا کے کناروں تک پہونچانے کے لئے مالی قربانی کرو

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"اگر تم نے دیانتداری سے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ تو اے مردو! اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے۔ کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو"

"زمین و آسمان کا خدا جانتا ہے۔ کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں خدا تعالےٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تن اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کردو"

تحریک جدید کے اغراض و مقاصد سے ہر احمدی کو واقف کرنے کے لئے ۱۱ اگست کو جلسہ ہوگا۔ مگر اس سے قبل مردوں۔ عورتوں اور بچوں کے جلسے ہونے ضروری ہیں تحریک جدید کے مقاصد میں سے ایک غرض مالی قربانی بھی ہے۔ جو متواتر چھ سال سے احباب کر رہے ہیں۔ چھٹے سال کی مالی قربانی کے بارے میں حضور نے فرمایا ہے۔ کہ ۱۱ اگست سے پہلے پہلے اپنے عہد کو پورا کر دیا جائے۔ یا وعدوں کا بڑا حصہ ادا کر دیا جائے۔ ایسے احباب کے نام ۱۵ اگست کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور دُعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں کو بھی ۱۵ اگست تک اپنے

اعلان تعطیل:۔ ۱۸ جولائی کو یوم تبلیغ کی وجہ سے چونکہ تمام دفاتر بند رہیں گے۔ اس لئے ۱۶ جولائی کا اخبار شائع نہ ہوگا۔ منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب اور تفسیر القرآن کی اشاعت

غیر مبائعین اس وقت جو عقائد رکھتے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پر جو اعتراضات کرتے رہتے ہیں۔ وہ بالکل وہی ہیں۔ جو ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب پٹیالوی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جماعت احمدیہ کے خلاف کیا کرتے تھے۔ "پیغام صلح" میں جماعت احمدیہ کے خلاف جو مضامین نکلتے ہیں۔ اور جناب مولوی محمد علی صاحب جو خطبات دیتے یا تقریریں کرتے، یا مضمون لکھتے ہیں۔ ان میں سے شاید ہی کوئی ایسا ہو جس میں اپنے ترجمہ قرآن کریم کی اشاعت پر فخر۔ اور ہماری طرف سے اس کی عدم اشاعت پر طعن موجود نہ ہو۔ اور یہ بالکل وہی رنگ ہے۔ جو ڈاکٹر عبد الحکیم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابل پر اختیار کر رکھا تھا۔ یعنی وہ ہر موقعہ پر یہ اعتراض کیا کرتا تھا۔ کہ آپ کو تفسیر قرآن لکھنے اور شائع کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ اور اپنی تفسیر پر اس کے بالمقابل فخر کیا کرتا تھا۔ پس اگر محض قرآن کریم کی تفسیر کی اشاعت کسی فرد یا انجمن کی صداقت اور دوسرے کے باطل پر ہونے کی دلیل ہو سکتی ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھی ڈاکٹر عبد الحکیم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابل پر صادق نہ تسلیم کریں۔ جبکہ واقعہ یہ ہے۔ کہ ڈاکٹر عبد الحکیم نے اردو اور انگریزی دو تفسیریں شائع کیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس رنگ میں کوئی تفسیر شائع نہ فرمائی۔ ڈاکٹر عبد الحکیم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام جو خطوط تحریر کئے۔ ان میں جابجا یہ تذکرہ موجود ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"مفسر اور عالم قرآن ہونے کا دعوے بار بار شائع ہوا۔ مگر کوئی تفسیر آج تک شائع نہ ہوئی۔ کیا تفسیر القرآن آپ کے نزدیک غیر ضروری اور بے فائدہ شے تھی جس کی طرف آپ نے توجہ نہیں کی" (الذکر الحکیم ص۳۰)

پھر لکھا ہے:۔ "افسوس کہ آپ اور آپ کی جماعت تو قرآن مجید کی طرف سے ایسے ہی لاپرواہ ہو گئے۔ جیسا کہ عام مسلمان ہیں" (ص۳۲)

پھر لکھا ہے:۔ "آپ نے کوئی علمی معجزہ نہ دکھایا جس کا زمانہ تھا۔ کیا اچھا ہوتا۔ کہ کوئی معجزانہ تفسیر لکھ جاتے۔" (ص۳۸)

اسی قسم کے اعتراضات اور بھی کئی جگہ اس نے کئے۔ اور اس کے بالمقابل اپنے متعلق لکھا:۔

"میں نے حضور کی تائید میں جو ناچیز خدمت کی وہ یہ ہے۔ کہ قریباً چھ ہزار روپیہ صرف کر کے قرآنی تفاسیر اردو اور انگریزی میں شائع کی جس میں حضور کے متعلق تمام تائیدی مضمون جو مختلف کتابوں میں شائع ہوئے موقعہ بموقعہ درج کئے گئے ہیں۔ پانسو کے قریب تفاسیر اردو و انگریزی غیر احمدی لوگوں میں شائع بھی ہو چکی ہے۔ اس قدر مصارف کثیر کے کام کے واسطے میں نے کوئی چندہ بھی طلب نہیں کیا۔ بلکہ اپنی ذات اور اہل و عیال کے کھانے پینے میں ہر طرح سے حتی الامکان تنگی کر کے اپنی تنخواہ اور مفید عام کی آمد سے یہ کام کیا!" (ص۱۳)

ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب نے یہ جو کچھ لکھا ہے اس کا مقابلہ مولوی محمد علی صاحب کے بیانات سے کیجئے جن میں سے بطور مثال چند الفاظ پیش کئے جاتے ہیں۔ مولوی صاحب فرماتے ہیں

"قرآن کی اشاعت اور خدمت سے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ہاتھ پکڑ کر روک دیا۔ اور جہاں اور جن لوگوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے چاہا یہ کام ہو گیا۔ اور ہو رہا ہے۔ بات بالکل صاف ہے۔ کہ جو کام حضرت مسیح موعود کا تھا۔ وہ تو جماعت قادیان سے باوجود کثرت کے نہ ہو سکا"

اسی طرح بار بار "پیغام صلح" میں یہی باتیں نظر آئیں گی۔ گویا بالکل وہی بات ہے۔ جو ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابل پر کی تھی۔ ہم اس سلسلہ میں مولوی محمد علی صاحب سے یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اگر محض ایک ترجمہ اور تفسیر کی اشاعت صدق و کذب کا فیصلہ کرنے کے لئے کافی ہے۔ تو ڈاکٹر عبد الحکیم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابلہ میں اس اصل کو آپ کیونکر نظر انداز کر سکتے ہیں۔ اور پھر آپ غور فرمائیں کہ آپ کی اور ڈاکٹر صاحب کی پوزیشن میں کیا فرق ہے۔ آپ نے بھی ترجمہ کیا۔ اور اردو و انگریزی میں اسے شائع کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے بھی ایسا ہی کیا۔ آپ کا دعوے ہے۔ کہ آپ نے یہ کام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت کے طور پر کیا۔ اور یہی دعوے ڈاکٹر صاحب کا تھا۔ آپ کا دعوے ہے۔ کہ آپ نے ترجمہ اور تفسیر کے نوٹ حضرت خلیفہ اول کو دکھا کر شائع کئے۔ اور ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب نے اپنی تفسیر خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سنائی اور پھر شائع کی۔ اور پھر آپ کو جس خدمت پر ناز ہے وہ آپ معقول تنخواہ اور پہاڑی مقامات کی رہائش کے اخراجات وصول کر کے سرانجام دیتے رہے۔ اور جس کے لئے انجمن کے خزانہ سے ہزاروں روپیہ کی قیمتی کتب آپ کو مہیا کی گئیں۔ مگر ڈاکٹر عبد الحکیم نے اس سلسلہ میں جو کچھ کیا۔ اس کے لئے اس نے کوئی حبہ انجمن سے نہیں لیا۔ اور نہ کسی فرد سے۔ بلکہ سب کچھ ذاتی کمائی۔ اور آمد سے خرچ کیا۔ آگے چلئے۔ آپ نے باوجود تنخواہ اور بھاری اخراجات انجمن سے وصول کرنے کے پھر بھی اس تفسیر کو ذاتی منفعت کا ذریعہ بنایا اس سے مستقل آمدنی کی صورت پیدا کی بلکہ سنا جاتا ہے۔ کہ اپنے بعد بھی اس کے بطور ورثہ اپنے پسماندگان کی طرف منتقل کئے جانے کا انتظام کر چکے ہیں۔ لیکن ڈاکٹر عبد الحکیم نے اس رنگ میں کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔ آپ کا یہ کام آپ کے لئے فراخی رزق کا ایک ذریعہ بن گیا۔ لیکن اس کے لئے تنگی کا موجب ہوا۔ پھر بتایئے۔ آپ نے کونسی ڈاکٹر عبد الحکیم سے بڑھ کر ایسی خدمت سرانجام دی ہے۔ جس پر اس قدر ناز ہے۔ اور جس کو بار بار پیش کر کے آپ پھولے نہیں سماتے۔ آپ کہتے ہیں۔ کہ اردو اور انگریزی میں قرآن کریم کی تفسیر کی اشاعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کام تھا۔ اور آپ کو اس کے کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ مگر اس وقت آپ اس حقیقت کو کیوں نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کہ یہ کام ڈاکٹر عبد الحکیم آپ سے بہت پہلے سرانجام دے چکا تھا۔ اور آپ کی نسبت بہت زیادہ شاندار رنگ میں دے چکا تھا۔ آپ نے ہزاروں روپیہ معاوضہ لے کر یہ کام کیا۔ اور اس نے بغیر کسی معاوضہ کے کیا۔ آپ نے اسے جلب منفعت کا ایک مستقل ذریعہ بنا لیا۔ مگر اس نے اپنی ذات اور اہل و عیال پر تنگی وارد کر کے اس کام کو کیا۔ پھر آپ بتائیں۔ کہ اس کا کونسا پہلو ہے جس پر آپ کو اس قدر ناز ہے۔

پھر ایک اور طریق سے دیکھئے۔ ڈاکٹر عبد الحکیم نے سب سے اول جو تفسیر شائع کی۔ اس میں جو کچھ بیان کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عقائد کے عین مطابق کیا۔ بلکہ اس نے لکھا ہے۔ کہ:۔

"لوگوں نے مجھے نصیحت کی۔ اور خطوط بھی بکثرت آئے۔ کہ اگر حضرت مرزا صاحب کے متعلق اس میں سے مضامین نکال دیئے جائیں تو اس تفسیر کی اشاعت ہزاروں تک پہونچ سکتی ہے۔ مگر میں نے ان تمام باتوں کو نظر انداز کیا۔ اور خلاف ایمان کوئی بات نہیں کی۔ خواہ ظاہری نظر میں لاکھوں کا نقصان نظر آیا!"

مگر آپ اپنے گریبان میں مونہہ ڈال کر دیکھیں کہ آپ نے کیا کیا۔ محض اس لئے کہ غیر احمدیوں میں اسکی فروخت ہو سکے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عقائد کے صریح خلاف باتیں اس میں درج کیں۔ پھر کس قدر ستم ہے۔ کہ آپ اس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کام ظاہر کر رہے ہیں۔ حالانکہ آپ کی نسبت تو ڈاکٹر عبد الحکیم کی تفسیر اس بات کی زیادہ حقدار ہے کیونکہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تائید تو کی ہے۔ اور عقائد صحیح درج کئے ہیں۔ مگر آپ نے تو نہ حضور علیہ السلام کی کوئی تائید اس میں کی۔ اور نہ آپ کے صحیح عقائد درج کئے۔ کاش آپ ان باتوں پر ٹھنڈے دل سے غور فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار مبارک کے احاطہ کی توسیع

پیمانہ ۱۶ فٹ فی انچ

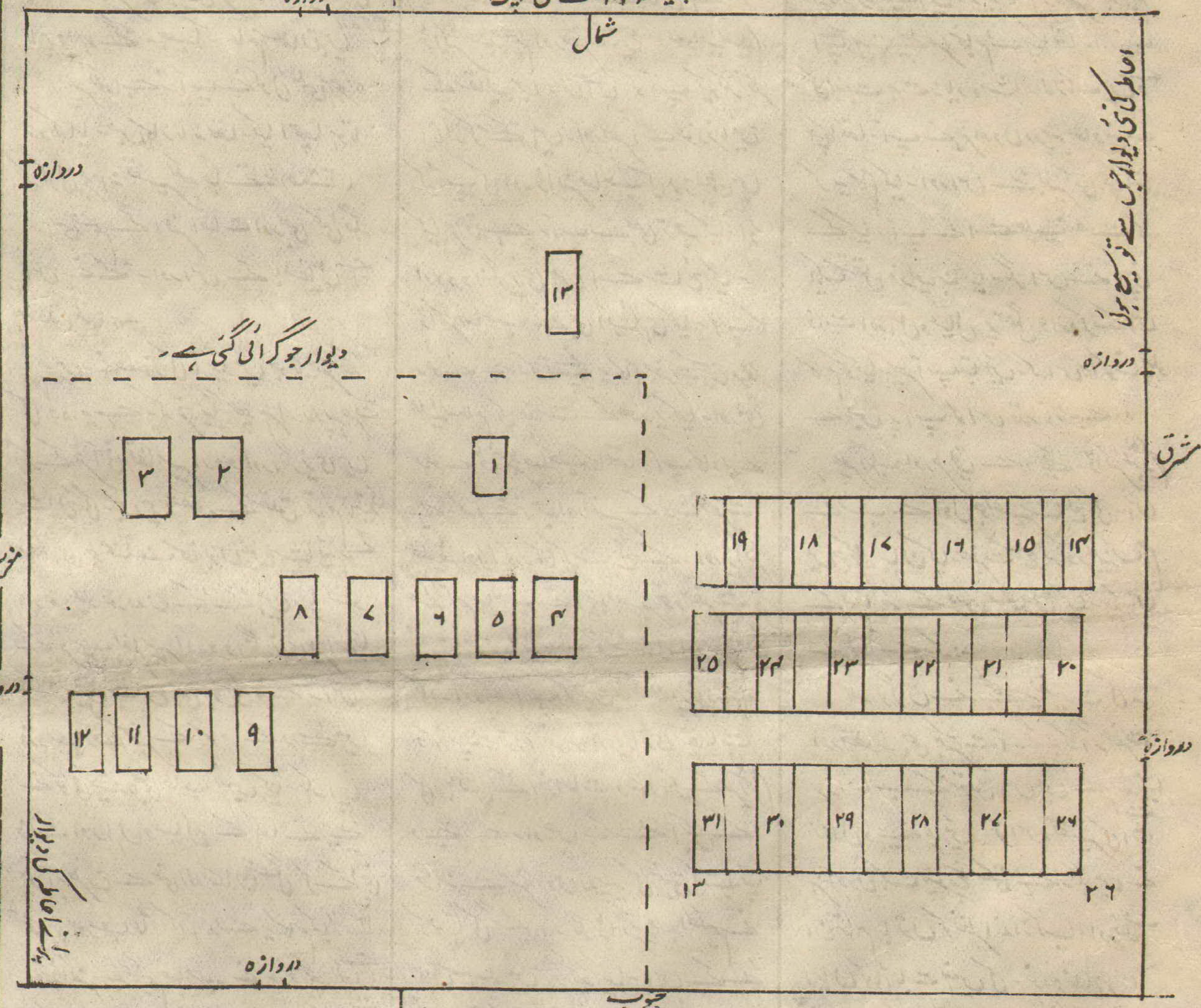

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مزارات کے احاطہ میں حال ہی میں جو توسیع کی گئی ہے۔ وہ اوپر کے نقشہ میں دکھائی گئی ہے نقشہ کی بیرونی لکیریں موجودہ احاطہ کو ظاہر کرتی ہیں۔ اور اندرونی لکیروں کے ذریعہ سابقہ احاطہ کی حدود دکھائی گئی ہیں۔ یہ احاطہ اب نہیں ہے۔ بلکہ صرف ایک ہی احاطہ ہے۔ اس سارے احاطہ میں جو قبریں ہیں۔ وہ نمبر وار حسب ذیل ہیں:۔

(۱) مزار صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ابن حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۲) مزار حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۳) مزار حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ

(۴) خان بہادر حضرت مرزا سلطان احمد صاحب ابن حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۵) حاجی فضل حسین صاحب شاہجہانپور

(۶) بابو شاہ دین صاحب ساکن سامبڑیال سیالکوٹ

(۷) صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

(۸) میاں محمد عبد اللہ صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ

(۹) سیدہ سارہ بیگم صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

(۱۰) سیدہ امۃ الحی صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الاول حرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

(۱۱) حضرت میر ناصر نواب صاحب دہلوی خسر حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱۲) سیدہ بیدہ بیگم صاحبہ خوشدامن حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱۳) صاحبزادی امۃ الودود بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا شریف احمد صاحب

(۱۴) محترمہ زینب صاحبہ زوجہ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی

(۱۵) حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی

(۱۶) میاں الٰہی بخش صاحب مالیر کوٹلہ

(۱۷) چودھری اللہ داد خان صاحب ساکن گلیان مہر خاں

(۱۸) مساۃ غوثاں صاحبہ زوجہ مدد خان صاحب مالیر کوٹلوی

(۱۹) صاحب نور صاحب سکنہ خوست علاقہ کابل

(۲۰) محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت نواب محمد علی خانصاحب

(۲۱) محترمہ محمدی بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت پیر منظور محمد صاحب لدھیانوی

(۲۲) مساۃ امتیاز النساء صاحبہ والدہ حافظ تصور حسین صاحب بریلوی

(۲۳) مساۃ امۃ الرحیم صاحبہ زوجہ مہدی حسن صاحب ساکن بیدگھیڑی

(۲۴) مساۃ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے

(۲۵) مساۃ بصری صاحبہ زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب معمار مالیر کوٹلوی

(۲۶) شیخ مسیح اللہ صاحب شاہجہانپوری

(۲۷) میاں امیر حسن صاحب ولد سید مہدی حسن صاحب ساکن بیدگڑھی

(۲۸) حاجی شہاب الدین صاحب لدھیانوی

(۲۹) میاں امیر خان صاحب ساکن بنوں

(۳۰) میاں احمد جی صاحب ولد میاں محمد نصیر صاحب ساکن ونجواں

(۳۱) مولوی غلام حسین صاحب لاہوری

ان کے علاوہ ۵۳ ایسے موصیوں کے کتبے ہیں۔ جن کی لاشیں قادیان نہیں لائی جاسکیں۔

مندرجہ بالا نقشہ اور دوسرے معلومات بابو فضل الدین صاحب اوورسیر ریٹائرڈ جنرل سروس سے مہیا ہوسکے ہیں۔

چندہ کی تشخیص کے متعلق اعلان

سلسلہ عالیہ احمدیہ میں نئے داخل ہونے والے احباب کے چندہ کی تشخیص کے لئے جماعتوں کو اور بعض اوقات افراد کو بھی تشخیص فارم بھجوائے جاتے ہیں۔ ایسے فارم زیادہ سے زیادہ بیس دن کے اندر مکمل کرکے نظارت ہذا میں واپس بھجوا دیئے جانے چاہئیں۔ چونکہ اس میں تاخیر ہونا مفاد سلسلہ عالیہ کے منافی ہے۔ اس لئے تاخیر کرنے والی جماعتوں کو اس بارہ میں جوابدہ ہونا پڑے گا۔ عہدیداران نوٹ فرمالیں۔

ناظر بیت المال

ضروری اعلان

مولوی نذیر احمد صاحب خلیق مولوی فاضل کو تحصیل دوسوہہ کے لئے تبلیغ پر مقرر کیا گیا ہے۔ جو ہر ایک جگہ دورہ کرینگے جماعتوں کو اطلاع دی جاتی ہے۔

فتح محمد سیال ناظر اعلیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مذاہب کی جدوجہد

مردم شماری کے متعلق عیسائیوں اور ہندوؤں کی تگ و دو

ہریجنوں کو آئندہ ہونے والی مردم شماری میں اپنی تعداد بڑھانے کے لئے عیسائی اور ہندو جس طرح استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کا کسی قدر پتہ مہاشہ خوشحال چند صاحب مالک اخبار "ملاپ" کے حسب ذیل بیان سے لگ سکتا ہے:

"میں ابھی ابھی ضلع کانگڑہ کا دورہ تین ہفتوں میں مکمل کرکے آیا ہوں۔ ضلع کانگڑہ پنجاب کا پانچواں حصہ ہے۔ عیسائی بڑی مدت سے اس ضلع میں کام کر رہے ہیں۔ اور مختلف کاموں پر ساڑھے تین لاکھ روپیہ سالانہ خرچ کرتے ہیں"

پھر لکھتے ہیں۔ "عیسائیوں نے تو ہریجنوں میں یہ پرچار شروع کر رکھا ہے کہ تم چوٹیاں بھی رکھتے رہو۔ اپنے نام بھی تبدیل نہ کرو۔ رام نام بھی جپتے رہو۔ صرف مردم شماری میں اپنے آپ کو عیسائی لکھوا دو۔ اور ہریجنوں میں اب جہاں کہیں بھی عیسائیوں نے کام شروع کر رکھا ہے۔ وہ یہی پالیسی اختیار کر رہے ہیں۔ اس غرض کے لئے وہ پیسہ کا بے دریغ سے استعمال کر رہے ہیں"

یہ تو عیسائیوں کی کوشش کا ذکر ہے۔ اب ہندوؤں کی سعی کا حال بھی انہی کی زبانی سن لیجئے۔ "پنجاب پراونشل ڈیپریسڈ کلاسز لیگ لاہور نے بہت اچھا کیا۔ کہ اس نے ایک مردم شماری کانفرنس کرا کر فیصلہ کیا۔ کہ ہریجن آئندہ مردم شماری میں اپنے آپ کو کیا لکھوائیں ..... پردھان لیگ نے تبلایا ہے کہ ایک خاص ریزولیوشن اس سمبندھ میں پاس کیا گیا ہے۔ اور وہ یہ کہ تمام ہریجن بھائیوں سے اپیل کی جاتی ہے۔ کہ وہ آنے والی مردم شماری میں ذات کے خانہ میں اپنی وہی ذات لکھوائیں۔ جسے حکومت نے شیڈولڈ کاسٹ کی فہرست میں شمار کیا ہوا ہے اور فرقہ کے خانہ میں ہندو۔ اور دھرم کے خانہ میں اپنے عقیدہ کے مطابق ویدک دھرمی یا سناتن دھرمی لکھوائیں۔ مگر اپنے آپکو اچھوت آد دھرمی اور دلت وغیرہ بالکل نہ لکھوائیں"

پھر لکھا ہے۔ "یہ راہنمائی تو اچھی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ عیسائیوں اور مسلمانوں نے جو باقاعدہ کام شروع کر رکھا ہے۔ اس کا مقابلہ کیسے کیا جائے ..... اصل میں یہ فرض ان دولت مندوں اور دھنیوں کا ہے۔ جن کے دل میں ہندوؤں کے لئے درد ہے۔ اور یا جو آئندہ انتخابات میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ کہ وہ اس وقت روپیہ خرچ کریں" (ملاپ ۶ جولائی)

بھیلوں کے متعلق آریوں اور عیسائیوں میں کشمکش

اخبار ملاپ (۷ جولائی) نے لکھا ہے۔ کہ دیانند سالویشن مشن کے پردھان کے نام سنٹرل انڈیا سے ذیل کی چٹھی موصول ہوئی ہے "آپ اس وقت آریہ سماج کے مسلمہ لیڈر ہیں۔ اور قلم کے دھنی ہیں۔ اس واسطے بھیلوں کی ناگفتہ بہ حالت کے متعلق آپ کا دھیان دلانا چاہتا ہوں۔ کہ یہ جاتی جو سنٹرل انڈیا کی تمام ریاستوں میں بود و باش رکھتی ہے۔ اور عرصہ سے تکلیفیں سہن کرتی آئی ہے۔ آریہ سماج نے ان کے اندر کچھ کام نہیں کیا ہے یہی وجہ ہے۔ کہ عیسائی پادریوں نے میدان خالی پا کر ان کو اپنے حلقہ بگوش میں لے لیا ہے۔ اور گاؤں کے گاؤں عیسائی بھیلوں کے دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ وہ ہر طرح سے ان کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ کھانے کو مکئی دیتے ہیں۔ پہننے کو کپڑا دیتے ہیں۔ دوائیوں سے ان کی خبرگیری کرتے ہیں۔ ان کے لڑکے لڑکیوں کو پڑھاتے ہیں۔ اور ان کی شادی کراتے ہیں۔ ان کی پیسہ سے امداد کرتے ہیں۔ اگر ہندو سوسائٹیاں اور سنیاسی منڈل ادھر دھیان دیں۔ تو یہ بھیل بچائے جا سکتے ہیں۔ اور ہندو جاتی کا ایک مفید انگ بن سکتے ہیں۔ ایسا میرا وشواس ہے۔ آپ کرپا کرکے اپنی قلم کے سدرشن چکر کو چلا دیں۔ اور ضروری آرٹیکل نکال کر پنجاب کے ہندوؤں اور آریہ سماجوں کی توجہ اس طرف دلائیں۔ اگر پنجاب کی آریہ سماجیں یہ تہیہ کر لیں۔ کہ ہم نے بھیلوں کو عیسائیوں کے چنگل سے بچانا ہے۔ اور حیدرآباد سٹیٹ ہماری پہلی کالونی ہو گی اور اس کے بعد سنٹرل انڈیا کے بھیل۔ دوسری۔ تو دو چار سالوں کے اندر عیسائی شدہ بھیل واپس آ سکتے ہیں۔ اور نئے بننے سے بھی رک جائیں گے۔ لیکن اس کے لئے ٹھوس پروگرام کی ضرورت ہے۔ کیونکہ عیسائیوں کے ذرائع بے شمار ہیں۔ ان کا مقابلہ کرنا آسان کام نہیں ہے۔ آشا ہے کہ آپ اس پوتر کام میں ضرور دلچسپی لیں گے۔ اور ہندو جاتی کے اس ضروری انگ کو عیسائیوں کے ہاتھ سے نجات دلائیں گے"

روس میں خدا پرستی کے خلاف جنگ

ماسکو کی ایک حال کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ دہریت کی نوجی لیگ نے اپنی سالانہ رپورٹ میں سوویٹ گورنمنٹ سے شکایت کی ہے۔ کہ روس کے بعض حصوں میں پھر خدا پرستی اور مذہب کا رواج شروع ہو گیا ہے۔ ان علاقوں کے سکولوں کا معاینہ کرنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بچوں کے والدین خدا پرستی اور مذہب کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور بعض مقامات میں پادری بھیس بدل کر خفیہ خفیہ مذہب کا وعظ کرتے پھرتے ہیں۔ اس کے باعث سکولوں کے بچوں کی تعلیم میں فرق پڑا ہے۔ ان کے دل و دماغ پر بالشویزم کے اصول نقش نہیں ہو سکے۔ لیگ نے اس سلسلہ میں بعض سکولوں کی بھی شکایت کی ہے۔ کہ ان کے اساتذہ بچوں کی دہریت اور لامذہبیت کی تعلیم پر زور نہیں دیتے اب لیگ نے ایک خاص کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو سکولوں کے بچوں میں لامذہبیت اور دہریت کی تعلیم کو عام کرنے کے انتظامات کرے گی۔

یورپ میں بائبل کی فروخت

بائبل سوسائٹی کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ ۱۹۳۹ء میں جرمنی میں پونے دو لاکھ نسخے بائبل کے فروخت ہوئے۔ جو ۱۹۳۸ء سے دوچند ہیں ہنگری میں ۱۹۳۹ء میں ایک لاکھ اٹھتر ہزار نسخے فروخت ہوئے۔ جو ۱۹۳۸ء کی نسبت دوچند سے بھی زائد ہے۔ زیکو سلواکیہ میں ۱۹۳۸ء میں پچاس ہزار آٹھ سو چھپن جلدیں بکیں۔ مگر ۱۹۳۹ء میں ان کی فروخت میں پچاس فی صدی اضافہ ہو گیا۔ پولینڈ میں ۱۹۳۸ء میں ۸۵ ہزار فروخت ہوئیں۔ جو ۱۹۳۹ء میں ایک لاکھ ۳۵ ہزار تک پہونچ گئیں۔

اسی طرح لٹویا اور لتھونیا میں ۱۹۳۸ء میں ایک لاکھ ستر ہزار بائبلیں فروخت ہوئیں۔ اور ۱۹۳۹ء میں یہ تعداد ایک لاکھ چورانوے ہزار تک پہونچ گئی۔

امریکن آئی لوشن آپ اپنی اور اپنے بچوں کی دکھتی اور درد کرتی ہوئی آنکھوں میں ہمیشہ اسی لوشن کو استعمال کیا کریں۔ کیونکہ کارخانہ اس کو نہایت صفائی اور سائنٹفک طریق سے طیار کرتا ہے۔ ایجنٹس بڑے قادیان۔ شفا میڈیکو متصل پوسٹ آفس و احمدیہ چوک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارتوں کے اعلانات

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب براہین احمدیہ حصہ اول۔ دوم۔ سوم۔ شحنہ حق۔ حجۃ الاسلام تحفہ قیصریہ اور راز حقیقت کا جو امتحان انشاء اللہ ماہ نبوت ۱۳۱۹ھ نظارت تعلیم و تربیت کے زیر انتظام ہوگا۔ اس میں شرکت کے لئے مندرجہ ذیل مزید نام موصول ہوئے ہیں۔ جو احباب اور بہنیں اس سے قبل اپنے نام بھجوا چکے ہیں۔ ان کو دوبارہ توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ پوری تیاری کے بعد امتحان میں شریک ہوں۔ اور جنہوں نے ابھی تک امتحان دینے کا ارادہ نہیں کیا۔ وہ اب تیاری شروع کر دیں۔ اور نظارت تعلیم و تربیت کو اپنے نام ولدیت اور سکونت و مکمل پتہ سے اطلاع دیں۔ حضرت اقدس کی کتب کا مطالعہ انشاء اللہ ان کے ایمان کے اضافہ کا باعث ہوگا۔

رول نمبر	نام
۲۷۲	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ننکانہ صاحب
۲۷۳	مولوی محمد اسماعیل صاحب مکیریاں
۲۷۴	زکیہ بیگم صاحبہ بنت خان محمد عبد اللہ خان صاحب آف مالیر کوٹلہ
۲۷۵	طاہرہ بیگم صاحبہ بنت " " "
۲۷۶	عابدہ خاتون صاحبہ بنت خان بہادر چوہدری ابو الہاشم صاحب
۲۷۷	طیبہ خاتون صاحبہ بنت " " "
۲۷۸	امۃ اللہ صاحبہ بنت مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری
۲۷۹	مولوی عبد المالک صاحب مولوی فاضل مبلغ
۲۸۰	صدیق احمد صاحب لائلپوری طالبعلم مدرسہ احمدیہ قادیان
۲۸۱	مولوی محمد علی صاحب انور ڈھاکہ بنگال
۲۸۲	محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس۔ سی امرتسر
۲۸۳	چوہدری فتح محمد صاحب نمبردار چک ۷۴ ع ضلع رحیم یار خان
۲۸۴	مولوی غلام احمد صاحب ارشد مبلغ
۲۸۵	مولوی محمد یار صاحب عارف مبلغ
۲۸۶	مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ
۲۸۷	مولوی احمد خان صاحب نسیم مبلغ
۲۸۸	مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ
۲۸۹	سید عبد الشکور صاحب کلکتہ
۲۹۰	مولوی دولت احمد خان صاحب وکیل
۲۹۱	لفٹیننٹ راجہ ملک عباس خان صاحب سنسر آفیسر کوئٹہ
۲۹۲	سراج بی صاحبہ کپور تھلہ
۲۹۳	سرور سلطان صاحبہ بنت سید محمد اقبال حسین صاحب ہیڈ ماسٹر کرتارپور

ناظر تعلیم و تربیت

عہدہ داران جماعت کی فوری توجہ کے لئے

بقایا دار عہدہ داران کے متعلق رپورٹ کرنے کے لئے جماعتوں کو فارم بھیجکر درخواست کی گئی تھی کہ ۱۵ جون ۱۹۴۰ء تک یہ فارم پُر کر کے دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ مگر اب تک بہت کم جماعتوں کی طرف سے فارم موصول ہوئے ہیں۔ اس لئے پھر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ دوست ان فارموں کو مکمل کر کے بہت جلد بغیر مزید التواء کے دفتر ہذا کو بھجوا دیں

ناظر بیت المال

حصہ وصیت میں اضافہ

میں نے بار بار عرض کیا ہے کہ ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرنا کم از کم قربانی ہے۔ مومن کو قربانی میں ترقی کرنی چاہئے۔ الحمد للہ کہ احباب اس طرف توجہ فرما رہے ہیں جس کے نتیجہ میں وقتاً فوقتاً اعلان ہوتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اب بشیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی تاج الدین صاحب لائلپوری نے اپنا حصہ ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۶ حصہ کر دیا ہے۔ اور بابو محمد شفیع صاحب شہر سیالکوٹ نے ۱/۹ کی بجائے ۱/۸ کر دیا ہے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

تقررات

(۱) حاجی غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کریام بیمار اور امرتسر کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس لئے ان کی درخواست کے مطابق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان کی صحت تک چوہدری مہر خان صاحب کو قائمقام امیر مقرر فرمایا ہے۔ احباب حاجی صاحب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (۲) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ملک محمد حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کی درخواست اور مقامی جماعت کے انتخاب کی بنا پر ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب کو ۲ جولائی ۱۹۴۰ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک نائب امیر منظور فرمایا ہے۔ ناظر اعلےٰ

(۳) آئندہ کے لئے چوہدری خدا بخش صاحب کو جماعت احمدیہ بھڈال ضلع سیالکوٹ کے لئے سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ (۴) جماعت احمدیہ بہت پور ڈاکخانہ مکیریاں ضلع ہوشیار پور کے لئے حاکم علی صاحب کی بجائے مولوی روشن دین صاحب مولوی فاضل کو سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ (۵) جماعت احمدیہ راولپنڈی کے لئے بابو عبد الرحمن صاحب کا تقرر بطور سکرٹری مال کے منظور کیا جاتا ہے۔ (۶) آئندہ جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی کے لئے سردار احمد یار خان صاحب بی۔ ایم۔ پی سوار پوسٹ کوٹ قیصرانی کو سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ (۷) سید محمد شاہ صاحب ساکن فتح پور کو ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کے حسابات کی پڑتال و تحصیل چندہ کے لئے بطور آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کیا گیا ہے۔ احباب و عہدہ داران جماعت ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (۸) چوہدری امام الدین صاحب کو جماعت احمدیہ چندوسی ضلع مراد آباد کے لئے سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بورڈرز کے متعلق ضروری اعلان

چونکہ بعض بورڈران کو بعض دکاندار بغیر اجازت سپرنٹنڈنٹ قرض دے دیتے ہیں جس کی وجہ سے بعد میں کئی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے بذریعہ اخبار یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو دکاندار کسی بورڈر کو کوئی چیز یا نقدی قرض دے گا۔ نہ صرف یہ کہ ایسی رقوم کی ادائیگی کا سپرنٹنڈنٹ ذمہ وار نہ ہوگا۔ بلکہ چونکہ ایسے دکانداران کے اس رویہ سے بورڈران کی تربیت اور اخلاق کے خراب ہونے کا خوف ہے۔ اس لئے سپرنٹنڈنٹ کو ہر وقت حق حاصل ہوگا۔ کہ ایسے دکانداروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرے اور علاوہ ازیں سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور رپورٹ کرے کہ باوجود صریح ممانعت کے فلاں دکاندار میرے انتظام میں دخل دیتے اور بورڈران کے اخلاق کو بگاڑتے ہیں۔

۲۔ بعض والدین بھی قواعد بورڈنگ کے خلاف اپنے بچوں کو جو بورڈنگ میں داخل ہیں۔ براہ راست رقوم ارسال کرتے رہتے ہیں۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ آئندہ سے وہ ایسا نہ کیا کریں۔ اگر اس کے بعد وہ اس قاعدہ کی خلاف ورزی فرمائیں گے۔ اور ان کے اس تساہل کی وجہ سے ان کے بچوں کی اخلاقی و تربیتی امور میں نقائص پیدا ہونگے تو ان نقائص کے وہ خود ذمہ وار ہیں۔ لبعد میں ہم پر کوئی شکوہ نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ اس طرح بچوں کی تربیت کے بارہ میں ہمارے ساتھ تعاون نہیں کر رہے

سپرنٹنڈنٹ

سرمہ نور بصارت

سرمے آپ نے بہت دیکھے ہوں گے میرے پاس بھی کئی اقسام موجود ہیں جو اپنے اپنے رنگ میں آنکھوں کے لئے نہایت مفید ہیں لیکن بعض دوستوں نے مشورہ دیا ہے کہ لوگ چونکہ مختلف قسم کے سرموں میں امتیاز نہیں کر سکتے اور انہیں کسی ایک کا انتخاب کرنے میں دقت پیش آتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ایسا سرمہ تیار کیا جائے جو کم خرچ بالانشین کا مصداق ہو۔ اور آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے مفید۔ اس مشورہ کے پیش نظر میں نے ایک سرمہ "سرمہ نور بصارت" کے نام سے تیار کیا ہے۔ یہ سرمہ آشوب چشم۔ ککرے جالا سبل ناخونہ اور دھند رکیلئے مفید ہے۔ بینائی کو طاقت دیتا ہے۔ اس کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اعلےٰ اور قیمتی اجزاء سے مرکب ہونیکے باوجود قیمت بہت کم رکھی گئی ہے۔ تا سب لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ فی تولہ نمونہ کے لئے ۱/ کے ٹکٹ ارسال کریں۔ فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان۔

وصیتیں

نوٹ وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کردے سکرٹری بہشتی مقبرہ۔

نمبر ۵۶۴۲ منکہ رقیہ بیگم بنت چوہدری ولی محمد صاحب قوم رانجھا عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۷/۵/۱۳۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ (۱) ایک ہار طلائی اور ایک جوڑی کانٹے طلائی جن کی کل قیمت ایک سو روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ (۲) میری وفات کے وقت اس کے علاوہ جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ (۳) اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے۔ الامۃ رقیہ بیگم گواہ شد شیر علی بی۔اے عفی عنہ۔ گواہ شد حافظ عبد اللطیف ولد مولوی شیر علی۔

نمبر ۵۶۴۳ منکہ رحمت اللہ ولد چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی عنایت خان ڈاکخانہ پسرور ضلع سیالکوٹ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۲ ماہ شہادت ۱۳۱۹ ھش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ (۱) اراضی مزروعہ اڑھائی کیلہ واقع تلونڈی پہاڑنگ چک ۳۱۶ ج ب ڈاکخانہ جھاوان تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور جس کی قیمت موجودہ اندازاً مبلغ آٹھ صد روپیہ ہے۔ (۲) اراضی مزروعہ یک بیگہ واقع تلونڈی عنایت خان ضلع سیالکوٹ جس کی موجودہ قیمت اندازاً مبلغ دو صد روپیہ ہے۔ (۳) مکان رہائشی مشترکہ جس کے ۱/۶ حصہ کا میں مالک ہوں جس کی کل قیمت بارہ صد روپیہ ہے لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد تنخواہ پر ہے۔ جو کہ اس وقت ۶۰/۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں تو اسی قدر روپیہ اسکی قیمت سے منہا کردیا جائیگا۔ العبد رحمت اللہ گواہ شد محمد لطیف ریٹائرڈ سب جج گواہ شد عبد العزیز پنشنر نوشہرہ پسرور

نمبر ۵۶۴۶ منکہ آمنہ بی بی بنت محمد عبد اللہ جلد ساز قوم ارائیں عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۶/۴/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے چوڑیاں طلائی چار عدد انگوٹھی طلائی ایک عدد وزنی ۲ ۱/۲ تولہ قیمت یک صد روپیہ (۱) میں اپنی اس جائیداد کا ۱/۵ حصہ کی وصیت نقد بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں (۲) میری وفات کے بعد میری جو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو اس کے ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی الامۃ آمنہ بی بی بقلم خود گواہ شد بشیر منظور محمد گواہ شد بھابی زینب نشان انگوٹھا گواہ شد حافظ فیض اللہ

نقشہ ماحول قادیان

جیسا کہ کچھ عرصہ ہوا میں نے اعلان کیا تھا میں نے قادیان کے گردونواح میں جماعت کے ایسے زمیندار احباب کے لئے جو قادیان کے آس پاس زرعی اراضیات خریدنے کے خواہشمند ہیں زمین کی خرید کا انتظام کیا ہے تاکہ دوستوں کو اس معاملہ میں ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی جاسکے۔ اس غرض کے لئے میں نے قادیان کے گردونواح کے دیہات کا ایک نقشہ بھی تیار کرایا ہے۔ جس میں قادیان کے چاروں جانب چند میل تک کے دیہات دکھائے گئے ہیں۔ اور نہر بھی اور بڑے راستہ جات وغیرہ بھی دکھائے گئے ہیں تاکہ زمین خریدنے والے اصحاب کو فیصلہ میں ہر قسم کی سہولت رہے نقشہ میں اسباب کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ کہ مختلف دیہات میں کس قوم کی آبادی ہے۔ تاکہ دوست جس قسم کے ماحول میں زمین خریدنا پسند کریں اسے اختیار کرسکیں۔ علاوہ ازیں یہ نقشہ تبلیغی ضروریات کے بھی کام آسکتا ہے۔ اور اس غرض کے لئے اس میں بعض مفید معلومات زیادہ کردیئے گئے ہیں۔ جو دوست اس نقشہ کو منگوانا چاہیں وہ خاکسار کو اطلاع دیں۔ قیمت کا فیصلہ بعد میں نقشہ طبع ہونے پر کیا جائے گا۔ موجودہ اندازہ آٹھ آنے فی نقشہ کا ہے۔ نقشہ ایسی صورت میں طبع کرایا جارہا ہے۔ کہ کتابی شکل میں تہہ ہوکر جیب میں رکھا جاسکے۔

خاکسار:- مرزا بشیر احمد قادیان

ضرورت رشتہ

میرے دو نوجوان مخلص احمدی لڑکوں کے لئے رشتے درکار ہیں۔ یو۔پی کے رشتوں کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند اصحاب مجھ سے براہ راست خط وکتابت فرمائیں (خانصاحب) عبد العلیم ریٹائرڈ چیف سینٹری انسپکٹر وامیر جماعت احمدیہ محلہ ندیسر۔ بنارس چھاؤنی۔

خدمت خلق

مردانہ پوشیدہ۔ زنانہ وبرینہ امراض کے لئے مجھے لکھئے ہومیوپیتھک علاج بہ نسبت دوسرے طریقہ علاج کے جلد فائدہ کرتا ہے مختلف علاج اور انجکشن سے بیماری کو پیچیدہ نہ بنایئے۔ اگر آپ کسی کو مرض میں مبتلا پائیں میرا تعارف کرادیجئے۔
ایم۔ ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان

اکسیر تسہیل ولادت

کی پچھلے دنوں ہمارے خاندان میں ضرورت پیش آئی۔ اور میں نے اسے آزمایا۔ عسر ولادت کی مشکل جو تشویش انگیز صورت اختیار کرچکی تھی۔ بفضل خدا حل ہوگئی۔ اس لئے میں سفارش کروں گا۔ کہ اہل حاجت بغیر کسی خدشہ کے اس دوائی سے فائدہ اٹھائیں۔ بہت مفید اور زود اثر تیر بہدف دوائی ہے۔ جس کے لئے ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان قابل مبارکباد ہیں۔ جنہوں نے یہ مرکب دوائی تجویز فرمائی دو روپے آٹھ آنہ میں صاحب موصوف سے منگوائیں۔ قاضی محمد ظہور الدین اکمل قادیان۔

کاربوزون

خوراک کے ذرات دانتوں کے درمیان رہ جانے سے پائیریا ماسخورہ کی بیماری کو پیدا کرتے ہیں اسلئے آپکو روزانہ کاربوزون استعمال کرنا چاہیئے۔ مسوڑھوں سے خون اور پیپ آتی ہو تو پائیروزون جسٹرڈ کاربوزون کے ہمراہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ کاربوزون شیشی ۸/ کاربوزون مع پائیروزون ۱۲/۔ علاوہ محصول ڈاک۔
ملنے کا پتہ احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۱ جولائی۔ روس اور برطانیہ کے تعلقات کے متعلق نائب وزیر خارجہ مسٹر بٹلر نے آج ہاؤس آف کامنز میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ برطانیہ کی یہ ہمیشہ پالیسی رہی ہے۔ اور رہے گی۔ کہ روس سے سیاسی اور تجارتی تعلقات مضبوط کئے جائیں۔ سر سٹیفورڈ کرپس ماسکو میں جو گفت و شنید کر رہے ہیں اس میں اس خطرہ کو بھی پیش نظر رکھا جا رہا ہے۔ کہ روس جرمنی کے حق میں اور برطانیہ کے خلاف ہو کر کس قدر نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ہم یہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ اس خطرہ کو ہمیشہ کے لئے دور کیا جائے۔ روس نے ابھی تک ترکی اور ایران میں کوئی مداخلت نہیں کی۔

لنڈن ۱۱ جولائی۔ مسٹر بٹلر نے ہوس آف کامنز میں اعلان کیا۔ کہ برٹش گورنمنٹ نے شاہ نجاشی ہیل سیلسی کو ابی سینیا کا جائز بادشاہ تسلیم کر لیا ہے اور انہیں آزادی کی جنگ میں اپنا اتحادی بنا لیا ہے۔ اب شاہ نجاشی ابی سینیا کے حبشی سرداروں سے گفت و شنید کر کے وہاں باقاعدہ فوج مرتب کریں گے۔ اور اپنی گورنمنٹ قائم کر کے اطالوی حکومت کو باہر نکالنے کی کوشش کریں گے۔

لنڈن ۱۱ جولائی۔ برطانیہ کے سرکاری حلقوں کے ہاتھ جنرل ویگان کی ایک دستخطی دستاویز لگی ہے۔ جس سے فرانس اور جرمنی میں کشیدگی کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ اس میں جرمن کمانڈر کے ۲۸ جون کے جاری کردہ سرکلر کی تفصیلات دی گئی ہیں اس سرکلر میں مفتوحہ رقبہ کے (جس میں پیرس بھی شامل ہے) تمام بنکوں اور ایجنٹوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ حکومت کو اپنے سٹاکس۔ شیئرز۔ بیئرر سرٹیفکیٹ۔ سونا۔ سکوں۔ ہیرے جواہرات اور بنک نوٹوں کی تفصیلات سے آگاہ کریں۔ حکم میں آگے چل کر لکھا ہے۔ کہ تمام قسم کے مضبوط بکس اور لوہے کی تجوریاں قبضہ میں لے لی گئیں ہیں۔

لنڈن ۱۱ جولائی۔ سرکاری بورڈ آف ٹریڈ نے ایک اعلان کے ذریعہ فرانس اور فرانسیسی مقبوضات کاسیکا الجزائر۔ فرانسیسی مراکو اور ٹیونس کو دشمن قرار دیا ہے۔ اور ان سے برطانیہ کے باشندوں کو تجارت کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔

شنگھائی ۱۱ جولائی برطانوی جہاز شینگ جسے جاپانی حکام نے روک لیا تھا۔ اس کا جھگڑا باعزت طور پر حل ہو گیا ہے۔ یعنی آج برطانوی اور جاپانی حکام میں ایک سمجھوتہ ہوگیا۔ جس کی رو سے جہاز پر سے گولہ بارود اتار کر جہاز کو رہا کیا جا رہا ہے۔

بلفاسٹ ۱۱ جولائی۔ شمالی آئرلینڈ کے وزیر اعظم نے پارلیمنٹ میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مسٹر ڈی ولیرا نے میری پیشکش قطعی طور پر مسترد کر دی ہے۔ اب میں دوبارہ یہ پیشکش نہیں کروں گا۔ السٹر کا برٹش ایمپائر کی تاریخ کے اس نازک دور میں غیر جانبدار ہو جانا وفادار السٹر کی روح کے خلاف ہے شمالی آئرلینڈ جرمنی کے خلاف نبرد آزما ہے۔ اور وہ آخر تک جنگ میں برطانیہ کا ساتھ دے گا۔

لنڈن ۱۲ جولائی۔ برطانیہ کی حفاظت کرنے والے ہوائی جہاز دشمن کو جب وہ حملہ کرنے کے لئے آتا ہے سخت نقصان پہنچا رہے ہیں۔ آج صبح یورپی کنارے کے پرے چار ہوائی جہاز گرائے گئے۔ کل ۱۴ جرمن ہوائی جہاز تباہ کر دیئے گئے تھے اور کئی ایک کو نقصان پہنچایا گیا۔ بدھ کے روز ۲۳ ہوائی جہاز نکمے کر دیئے گئے یا نیچے گرائے گئے۔

لنڈن ۱۲ جولائی۔ آج سویرے فرانس میں تین نئے قانون جاری کر دیئے گئے۔ جن کے رو سے مارشل پیتاں حاکم اعلیٰ کو زیادہ اختیارات دے دیئے گئے۔ اول جب وہ چاہیں کسی وزیر کو الگ کر سکتے ہیں۔ دوم۔ کسی سمجھوتہ کی منظوری دے سکتے ہیں۔ سوم کسی ملک سے تار اور ٹیلیفون کے سلسلہ کو بند کر سکتے ہیں۔ مگر نیشنل اسمبلی کی رضامندی کے بغیر لڑائی کا اعلان نہیں کر سکتے۔ انہوں نے ۱۲ وزیر مقرر کئے ہیں۔ اور ملک کو ۱۲ صوبوں میں منقسم کر کے ہر صوبہ کو گورنر کے ماتحت کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۲ جولائی بدھ کے دن دشمن کی توپوں نے یورپ میں ایک ہزار سے زائد گولے پھینکے۔ جن سے نقصان بہت کم ہوا۔ تین اطالوی جہاز بم برسانے کی کوشش کر رہے تھے۔ کہ انگریزی جہاز ان کے پیچھے لپکے۔ ایک کو نیچے گرا لیا گیا۔ دوسرے کو آگ لگ گئی۔ اور تیسرا بچ نکلا

لنڈن ۱۲ جولائی۔ کل لارڈ ہیلی فیکس نے مصر اور فلسطین کے بارہ میں جو تقریر کی۔ برطانوی اخبارات نے اسے بہت پسند کیا ہے۔ ٹائمز آف لنڈن لکھتا ہے کہ روم کے سمندر میں جو کارروائی کی گئی ہے۔ اس سے مشرق وسطی میں برطانیہ کی پوزیشن بہت مضبوط ہو گئی ہے۔

شملہ ۱۲ جولائی۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ کہ وہ بتائے۔ کہ گولہ بارود کے کارخانوں میں کام کرنے کے لئے ہندوستانیوں کی کس طرح تربیت کی جائے۔ اس کمیٹی نے رپورٹ پیش کر دی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ تھوڑے عرصہ میں زیادہ کام کر سکنے کے لئے ایک سکول کھولا جائے۔

شملہ ۱۲ جولائی ملکی حفاظت کے لئے بلا سود جس قرضہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں ۵۰ لاکھ کی رقم حضور نظام نے دی ہے۔ اور ٹاٹا کمپنی نے ۲۸ لاکھ روپیہ دیا ہے۔ اب یہ فنڈ سوا دو کروڑ سے زیادہ ہو چکا ہے

پشاور ۱۲ جولائی یہاں ہوائی حملوں سے بچنے کے لئے مزید انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

شملہ ۱۲ جولائی۔ ریاست حیدرآباد کے جاگیر داروں نے تین ہوائی جہاز جنگ کے لئے پیش کرنے کا فنڈ کھولا ہے۔ یہ جہاز گورنمنٹ ہند کے ذریعہ گورنمنٹ برطانیہ کو پیش کئے جائیں گے۔

شملہ ۱۲ جولائی۔ گورنمنٹ ہندوستانیوں کے ان بچوں کی تعلیم پر غور کر رہی ہے۔ جو لڑائی کی وجہ سے اپنے بچوں کی تعلیم کو جاری نہیں رکھ سکتے اس سوال پر غور کرنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان میں بعض ادارے ایسے ہیں۔ کہ جو اس غرض کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً میٹرک کے امتحان دینے والوں کو چیف کالج میں بھیجا جا سکتا ہے

لنڈن ۱۲ جولائی۔ روس نے ترکی سے درخواست کی ہے کہ درہ دانیال سے روسی جہازوں کو گزرنے کی اجازت دی جائے۔

لنڈن ۱۲ جولائی۔ آج ٹوکیو کے انگریزی سفیر نے جاپان کے وزیر خارجہ سے بات چیت کی۔ گفتگو تسلی بخش طور پر ہوئی۔

لنڈن ۱۲ جولائی۔ نازی اب یہ دھمکیاں دینے لگ گئے ہیں۔ کہ فرانس کے کنارے پر توپیں گاڑ کر انگلستان پر گولہ باری کی جائے گی۔ لیکن اتنے فاصلے سے جو گولہ باری کی جائے وہ کوئی زیادہ نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور پھر ایسی توپ جو بہت بڑے اخراجات سے تیار ہوتی ہے۔ چند ہی گولے پھینکنے کے بعد ٹھنڈی پڑ جاتی ہے۔

لنڈن ۱۲ جولائی۔ فرانس والے امریکن سفیر واپس سپین پہنچ گئے ہیں۔ آج وہ میڈرڈ پہنچے ۱۲ ... تھے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر :- غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah